سوال

(499) تبلیغی مرکزرائیونڈمیں قربانی کرنے کا حکم؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ عرصہ سے بیرون جات سے آئے ہوئے حضرات عید الاضحی کی قربانی اپنے گھر کی بجائے مرکز تبلیغ رائیونڈ میں ذبح کرتے اور ان کا گوشت وہیں مرکز میں استعمال کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔ بعض اس کے جواز اور کچھ دوسرے لوگ اس فعل کے عدم جواز کے قائل ہیں کتاب و سنت کی رُو سے اس مسئلہ کی صحیح صورت کیا ہے ؟ (عبدالمجید گوندل) (یکم اکتوبر ۱۹۹۳ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کا گوشت جہاں بھی حق داروں تک پہنچ سکے ۔ وہاں ہی ذبیحہ درست ہے ۔ مرکز تبلیغ میں ذبح سے مقصود اگر یہ ہو کہ یہاں مستحقین بکثرت موجود ہیں۔ آسانی سے ان کو گوشت دیا جا سکتا ہے ۔ تو اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ عزیز و اقارب کے حق میں کوتاہی نہ ہونے پائے ۔ بصورتِ دیگر فعل ہذا تقصیر شمار ہو گا جو درست بات نہیں۔ اور اگر کوئی نادان یہ سمجھتا ہے کہ مرکز میں ذبح کے بغیر ہماری قربانی مقامِ قبولیت حاصل نہیں کر سکے گی تو اس رسم کو مٹانا واجب ہے کیونکہ اس سے شرک کا دروازہ کھلتا ہے جس کا انسداد ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:378

محدث فتویٰ